



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی نسبت مقرر تھی نکاح کے وقت باراتی اور نکاح عورت کے مکان پر آئے عورت نمازی تھی جب کہ باراتی اور نکاح سب لوگ جاہل اور بے نمازی و مشرک تھے اس وقت نکاح کو قاضی نے ہر بات سے توبہ کرا کے اس عورت سے نکاح پڑھا دیا۔ تھوڑے دنوں کے بعد وہ عورت اپنی سسرال گئی۔ وہاں وہ نماز پڑھنے لگی اس وجہ سے وہاں کے لوگ بوجہ رد بدل عقیدہ کے اس کو ناپسند کرتے تھے اور عورت بھی اپنے شوہر کو مذہبی پھوٹ کی وجہ سے ناپسند کرتی تھی اس وجہ سے بے پوچھ اپنے میکہ چلی آئی۔ کئی دنوں کے بعد اس کا شوہر اس کی چاہت کی وجہ سے اپنے سسرال گیا تو لوگوں نے میاں بیوی میں ملاپ کرنا چاہا مگر لوگوں نے اس عورت کو یہ بھرا دیا کہ تیرا نکاح ٹھیک نہیں ہوا اس وجہ سے اس عورت نے دوسرے مرد کے ساتھ چمپت ہونے کی ٹھان لی ہے تو بے پوچھ اپنے شوہر کے طلاق دیے دوسرے سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور پہلے شوہر کے ساتھ نکاح درست ہوا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بغیر طلاق دیے ہوئے دوسرے مرد سے نکاح اس عورت کا درست نہیں ہوگا اور اس عورت کا نکاح پہلے مرد درست ہوا تھا واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

حد اہم عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 414

محدث فتویٰ